بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض نمازوں کے بعد مختصر دعا مانگنی چاہیے یا طویل؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے علاقے میں فرض نماز کے فورا بعد بہت مختصر دعا کرتے ہیں، اور پھر سنتوں کے لیے کھڑے ہوجاتے ہیں، جبکہ کچھ جگہوں پر فرض نماز کے بعد کچھ لمبی دعا کرتے ہیں۔ ان میں سے کون سا عمل بہتر ہے؟

جواب

جن فرضوں کے بعد سنتیں بھی ہوتی ہیں، ان کے بعد مختصر دعا بہتر ہے، کہ فرض اور سنتوں کے درمیان طویل فاصلہ مکروہ ہے۔ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا معمول مبارک بیان کرتے ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا ارشاد فرماتی ہیں: "کان النبي صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم إذا سلم لم یقعد إلا مقدار ما یقول: اللّٰھم أنت السلام و منك السلام، تبارکت ذا الجلال و الإکرام" سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فرائض سے سلام پھیرتے، توفقط "اللّٰھم أنت السلام و منك السلام، تبارکت ذا الجلال و الإکرام" پڑھنے کی مقدار تشریف رکھا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم، ص 217، رقم الحدیث 592، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مذکورہ حدیث کے تحت علامہ طیبی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "إنما ذلك في صلاة بعدها راتبة، أما التي لا راتبة بعدها كصلاة الصبح فلا" ترجمہ: یہ فعل مبارک ان فرائض کے بعد تھا، جن کے بعد سنتیں ہیں، اور جن کے بعد سنتیں نہیں جیسا کہ نماز فجر، ان کے بعد یہ معمول نہ تھا۔ (شرح المشکوۃ للطیبی، ج 03، ص 1057، مطبوعہ: ریاض)

مفاتیح شرح المصابیح میں ہے "لا یقعد إذا سلم من فریضۃ بعدھا سنۃ إلا ھذا المقدار، وھي الظھر والمغرب والعشاء" ترجمہ: جس فرض کے بعد سنتیں ہیں جیسے ظہر، مغرب اور عشاء، ان سے سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر تشریف رکھتے تھے۔ (المفاتیح فی شرح المصابیح، ج 02، ص 174، دار النوادر)

ردالمحتار میں ہے "یکرہ تأخیر السنۃ إلا بقدر اللّٰھم أنت السلام إلخ" یعنی سنتوں میں "اللّٰھم انت السلام الخ" کی مقدار سے زائد فاصلہ کرنا مکروہ ہے۔ (ردالمحتار، جلد 9، صفحہ 698، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ جس فرض کے بعد سنّت ہے اس فرض کے بعد مناجات کرنا درست ہے یا نہیں؟ یا بغیر مناجات کے سنّت ادا کرے یا مختصر مناجات کے بعد سنّت شروع کرے؟

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "جائز و درست تو مطلقاً ہے مگر فصل طویل مکروہ تنزیہی و خلافِ اَولیٰ ہے اور فصل قلیل میں اصلاً حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج06، ص234، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5149

تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام 1448ھ/03 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net